جارجیا کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں ملک جارجیا (Georgia) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

جارجیا سے 38 افراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔ اس میں دو پادری صاحبان، دو مفتی صاحبان، شیعہ وسنّی لیڈرز اور دیگر 30 غیر از جماعت افراد شامل تھے۔

یہ جارجیا ملک سے پہلا وفد تھا جو جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

وفد کے ممبران نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم یہاں پر بہت خوش ہیں۔ یہاں ہمارا پہلا تجربہ ہے۔ ہم پہلی دفعہ جلسہ پر آئے ہیں۔ ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا ہے اور ہماری مہمان نوازی کی گئی ہے۔

مسلم کمیونٹی کی نمائندگی کرنے والے ایک جارجین دوست نے عرض کیا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ احمدیہ مسلم کمیونٹی بھی جارجیا میں آئی ہے اور وہاں باقاعدہ جماعت نے اپنا مشن کھولا ہے۔ ہم جماعت کی طرف اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہیں۔

موصوف نے فریم کے اندر اپنے شہر کی ایک تصویر پیش کی اور کہا کہ یہ ایک سمبل (Symbol) ہے ہمارے تعلق اور محبت کا۔ آپ اسے قبول کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: تصویر دینے کا شکریہ اور جن خیالات کا اظہار آپ نے کیا ہے اس کا بھی شکریہ!

حضور انور نے فرمایا تمام مسلمانوں کے لئے یہ ایک اصول ہے کہ سب باہم مل کر انسانیت کی بھلائی کی خاطر کام کریں اور معاشرہ میں امن، بھائی چارہ اور رواداری قائم کریں۔ یہ چیزیں اسلام کی تعلیم کی بنیاد ہیں کہ اپنے پیدا کرنے والے ربّ کو پہچانیں اور اس کے حقوق ادا کریں اور خدا کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ ہر بندہ دوسرے بندے کے حقوق ادا کرے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں چرچ کی بشپ ہوں، میں بحیثیت بشپ آپ کی جماعت جرمنی کا دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ یہاں ہمارا استقبال کیا گیا اور ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا۔

ایک مہمان خاتون نے عرض کیا کہ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام تھا۔ ان کی جلسہ گاہ علیحدہ تھی۔ وہاں تقاریر بھی ہوئیں۔ میں اس سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ حضور انور نے اپنے ایڈریس میں جو پیغام دیا ہے وہ سارے یورپ کے لئے بڑا اہم ہے۔ یہ ہر جگہ پہنچانا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہماری کمیونٹی تو پہلے ہی امن، انصاف اور بھائی چارہ کا پیغام ہر جگہ پہنچا رہی ہے۔ آپ کی اپروچ بہتر ہے۔ آپ کے ریسورسز بہتر ہیں۔ آپ اس پیغام کو یورپ میں پہنچائیں۔ بحیثیت نان مسلم آپ کے الفاظ زیادہ اثر کرنے والے ہوں گے۔ تو آپ میری طرف سے سپوکس پرسن ہیں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں نے حضور انور کی تقاریر سنی ہیں۔ آپ کا پیغام بہت مؤثر ہے اور دنیا کے لئے ضروری ہے۔ میں باقاعدہ MTA سنتا ہوں۔ آج حضور کو پہلی دفعہ سامنے دیکھا ہے۔ اب ہم جماعت احمدیہ کے ساتھ جارجیا میں مل کر کام کریں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کا شکریہ۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ جلسہ کے انتظامات نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔ حضور انور کی تقاریر سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ تقاریر نے مجھ پر بہت اثر ڈالا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ برکت دے۔ آپ یہاں جلسہ پر آئے اور یہاں وقت گزارا اور یہاں آکر آپ نے اسلام کی اصل تصویر دیکھی۔ جو اسلام ہم پیش کرتے ہیں وہ وہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا۔ اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیمات ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ اب آپ کے لئے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ اسلام امن، سلامتی، محبت، بھائی چارے اور رواداری کا مذہب ہے۔ انتہاء پسندی اور دہشت گردی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر شیعہ اور سنّی مسلم کمیونٹی کے افراد نے بتایا کہ جارجیا میں آباد مسلم کمیونٹی کی تعداد نصف ملین کے لگ بھگ ہے اور ہم سب مل جل کر رہ رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اب آپ دونوں نے اسلام کی اصل اور حقیقی تصویر دیکھ لی ہے۔ اور اس کا عملی نمونہ اور اظہار بھی دیکھ لیا ہے۔ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ ہی ہے جو اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔

جارجیا کے وفد میں شامل ایک مہمان جو پیشہ کے اعتبار سے انجینئر ہیں انہوں نے سوال کیا کہ آپ کی جماعت کا قیام جارجیا میں ہو گیا ہے۔ اس حوالہ سے آپ کی جارجین قوم سے کیا توقعات ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مذہب دل کا معاملہ ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں بڑی وضاحت کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ 'دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔' اس لئے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ جب بھی کسی مذہب کا کوئی پیغام سنیں تو یہ کہنا نہ شروع کر دیں کہ یہ سب جھوٹ اور فریب ہے بلکہ ایک دوسرے کی عزت کریں۔ اسی طرح آپ اپنے اندر بھائی چارہ پیدا کرسکتے ہیں۔ یہی سب سے بنیادی چیز ہے جس کا اسلام ہر انسان سے تقاضا کرتا ہے۔ اور اسی سے آپ دنیا میں امن کا قیام کرسکتے ہیں۔ آج کل 'امن' دنیا کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ اس لئے اگر آپ امن چاہتے ہیں تو تمام مذاہب کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر دوستانہ ماحول میں رہنا ہوگا۔ اور انہیں باتوں کی میں جارجین لوگوں سے توقع رکھتا ہوں۔